



سوال

(136) امام کلپنے نابالغ بچے کو اپنے ساتھ کھڑا کر کے نماز پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر پیش امام کلپنے نابالغ بچے کو اپنے ساتھ دائیں طرف تعلیم کی غرض سے کھڑا کر کے نماز پڑھے تو کیا اس کو دو امام قرار دیا جائے گا اور کیا کرنے سے مقتدی کی نماز میں خلل واقع ہوگا اور کیا امام گنہگار ہوگا۔ عبدالحکیم پٹنہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آں حضرت ﷺ نے اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینب کو فرض نماز پڑھانے کی حالت میں دوش اقدس پر اٹھا رکھا تھا جب رکوع اور سجدہ کے لیے جھکتے تو ان کو دوش مبارک سے زمین پر اٹا دیتے۔ (بخاری: کتاب الاذان، اذا حمل جاریۃ صغیرۃ علی عنقہ فی الصلاة 1/131 مسلم) (کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب جواز حمل الصبیان فی الصلاة 1/385 (543) وغیرہ معلوم ہوا کہ امام کلپنے کے ساتھ نابالغ بچے کو کوندھے پر اٹھانے رکھنے سے، یا بغرض تعلیم دائیں جانب کھڑا کرنے سے یا کسی بالغ مقتدی کو اپنے پہلو میں کھڑا رکھنے سے مقتدیوں کی نماز میں کوئی خلل نہیں واقع ہوتا اور نہ امام گنہگار ہوتا ہے ان کو دو امام قرار دیا جائے گا۔ ہاں مناسب یہ ہے کہ نابالغ بچوں کو مردوں کی صف کے پیچھے کھڑا کیا جائے۔ ”عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو نَائِكَ الْأَشْعَرِيُّ: «أَلَا أَحَدٌ شَهِمَ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَفَّ الرِّجَالَ، وَصَفَّ الْعُلَمَانَ خَلْفَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى فَذَكَرَ صَلَوَتَهُ، ثُمَّ قَالَ: بِهَذَا صَلَاةُ أُمَّتِي»، (مسند احمد: 5/342)، البوداؤد (کتاب الصلوة، باب مقام الصبیان من الصف 1/437 (677) 438)۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 231



محدث فتویٰ